Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۵ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۹ ہجرت ۱۳۵۲ ہش ۱۹ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۱۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ ٹائیفائڈ کا ٹیکہ لگوانے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ سر اور بدن میں درد ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مرزا فتحدین صاحب نائب ناظر بیت المال ایک عرصہ سے میو ہسپتال لاہور میں گلے کے کینسر کے باعث زیر علاج ہیں۔ بجلی کے ذریعہ علاج جاری ہے کمزوری بہت ہے۔ وہ سب احباب کی دعاؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

انڈونیشیا میں ہمارے مبلغ راڈین احمد انور صاحب ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں اور ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفاء بخشے۔ تا وہ پھر دوبارہ خدمت دین میں مصروف ہوسکیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

احباب توجہ فرمائیں!

سب احباب سے درخواست ہے کہ اگر آپ کو کسی احمدی ڈاکٹر کا علم ہے جو اسوقت بیرون پاکستان ہیں ہے تو فوراً اس کی اطلاع ہمیں دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ ایک ایسی جماعت تیار کرنا چاہتا ہے جو ہر حالت میں اُسی پر توکّل کرے

مومن کبھی دُنیا سے پیار نہیں کرتے، اُن کا محبوب صرف خدا تعالیٰ ہوتا ہے!

"خدا تعالیٰ نے اِس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا ہے کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالےٰ سے محبّت کرے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ بعض کچّے لوگ داخل ہو جاتے ہیں اور پھر ذرا سی دھمکی ملتی ہے تو ڈر جاتے ہیں۔ کیا انبیاء علیہم السلام اِس طرح کیا کرتے ہیں؟ کبھی نہیں۔ وہ دلیر ہوتے ہیں اور انہیں کسی مصیبت اور دُکھ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ جو کچھ لے کر آتے ہیں اُسے چھپا نہیں سکتے خواہ ایک شخص بھی دُنیا میں اُن کا ساتھی نہ ہو۔ وہ دُنیا سے پیار نہیں کرتے۔ اُن کا محبوب ایک ہی خدا ہوتا ہے۔ وُہ اِس راہ میں ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ قتل ہوں اس کو پسند کرتے ہیں۔ اس سے سمجھ لو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلّق کا مزا اور لُطف نہیں تو پھر یہ گروہ کیوں مصائب اُٹھاتے ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات کو پڑھو کہ کفّار نے کس قدر دُکھ آپؐ کو دیئے۔ آپؐ کے قتل کا منصوبہ کیا گیا۔ طائف میں گئے تو وہاں سے خُون آلودہ ہو کر پھرے۔ آخر مکّہ سے نکلنا پڑا۔ مگر وہ بات جو دل میں تھی اور جس کیلئے آپؐ مبعوث ہوئے تھے اُسے ایک آن کیلئے بھی نہ چھوڑا۔

یہ مصائب اور تکالیف کبھی برداشت نہیں ہوسکتیں جب تک اندرونی کشش نہ ہو۔ ایک غریب انسان کیلئے دو چار دشمن بھی ہوں تو وُہ تنگ آجاتا ہے اور آخر صُلح کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ مگر وہ جس کا سارا جہان دشمن ہو وہ کیونکر اِس بوجھ کو برداشت کرے گا، اگر قوی تعلّق نہ ہو عقل اِس کو قبول نہیں کرتی۔

مختصر یہ کہ خدا تعالیٰ کی محبّت کی لذّت ساری لذّتوں سے بڑھ کر ترازو میں ثابت ہوتی ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۶۰، ۶۱)

یوم خلافت

۲۷ مئی بروز اتوار

جماعتیں اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کریں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو انتقال فرمایا۔ اس سے اگلے روز ۲۷ مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب عمل میں آیا اور اس طرح خدا تعالےٰ کے اذن سے جماعت میں خلافت کا بابرکت نظام قائم ہوا۔

حسب سابق ۲۷ مئی کو تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں جن میں خلافت کی اہمیت و ضرورت اور اس کی برکات پر تقاریر کی جائیں۔

جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ماہ ہجرت ۱۳۵۲ھ

"آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے"

خدائی جماعتوں کے افراد کو ابتلاؤں اور آزمائشوں کی آگ میں سے ضرور گزرنا پڑتا ہے۔ وہ آگ میں داخل تو ضرور ہوتے ہیں لیکن آگ انہیں بھسم نہیں کرتی بلکہ وہ اور زیادہ جلاء پاکر اور کندن بن کر اس میں سے نکلتے ہیں۔ دنیا ان کی نئی آب و تاب اور چمک دمک کو دیکھ کر عش عش کر اٹھتی ہے۔

تاریکی کے فرزند تو آگ اسی لئے بھڑکاتے ہیں کہ مامور من اللہ کے ماننے والے اس میں جل کر بھسم ہو جائیں لیکن خدا تعالیٰ ان کی بھڑکائی ہوئی آگ کو حکم دیتا ہے کہ اے آگ تو ٹھنڈی بھی ہو جا اور سلامتی کا باعث بھی بن جا۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف مخالفوں کی بھڑکائی ہوئی آگ کو خدا تعالیٰ نے یہی حکم دیا اور فرمایا

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (الانبیاء آیت ۷۰)

اے آگ تو ابراہیم کیلئے ٹھنڈی بھی ہو جا اور اسکے لئے سلامتی کا باعث بھی بن جا۔

نتیجہ یہ ہوا کہ آگ نہ صرف ٹھنڈی ہو گئی بلکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے سلامتی کا باعث ثابت ہوئی اور جنہوں نے مخالفت کی آگ بھڑکائی تھی الٹا وہ خود ہی نقصان اٹھانے والے ثابت ہوئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا وَّ جَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ (الانبیاء آیت ۷۱)

یعنی ابراہیمؑ کے مخالفین نے مخالفت کی آگ بھڑکا کر اسے نقصان پہنچانا چاہا تھا لیکن ہم نے خود انہیں کو نقصان اٹھانے والے کر دیا مراد یہ کہ وہ ابراہیمؑ کو کچھ بھی تو نقصان نہ پہنچا سکے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مامورین الٰہی کے مخالفین جب ان کے اور انکے ساتھیوں کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑکاتے ہیں تاکہ انہیں بھسم کر کے رکھ دیں تو نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ اس آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے بلکہ وہ اپنے ماموروں اور ان کے متبعین کے لئے اس آگ کو سلامتی کا موجب یعنی مزید ترقیات کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ نقصان خود آگ بھڑکانے والوں کو ہی اٹھانا پڑتا ہے۔

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے ضروری تھا کہ آپ کے مخالفین آپ کے خلاف بھی مخالفت کی آگ بھڑکاتے اور اس طرح آپ کو اور آپ کے مشن کو ناکام بنانے کی کوشش کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس آگ کے بار بار بھڑکنے اور آپ کے واسطے اس آگ کے سلامتی کا باعث ثابت ہونے اور ہوتے چلے جانے کی خبر دیتے ہوئے الہاماً فرمایا:۔

اَلْفِتْنَةُ هٰهُنَا فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ۔
اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكَ شُوَاظًا مِّنْ نَّارٍ۔ قَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَيْكَ السَّلَامُ (اربعین ۳)

اس جگہ ایک فتنہ برپا ہو گا۔ پس صبر کر جیسا کہ اولوالعزم نبیوں نے صبر کیا۔ ہم تیری طرف آزمائش کی آگ کے شعلے بھیجیں گے۔ مومن ضرور ابتلاء میں ڈالے جائیں گے۔ پھر تیری طرف سلامتی لوٹائی جائے گی۔

چنانچہ مخالفت کی آگ بھڑکی اور بار بار بھڑکتی چلی گئی اور خدا تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل کردہ الہام کی رو سے اس آگ کو ٹھنڈا ہونے اور سلامتی کا باعث بننے کا حکم دیتا چلا گیا جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے اپنے الہام خاص میں فرمایا:۔

"وَنَظَرْنَا اِلَيْكَ وَقُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

ہم نے تیری طرف نظر کی اور کہا کہ اے آگ جو فتنہ کی آگ قوم کی طرف سے ہے اس ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی ہو جا۔"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۵۰، ۵۱)

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بشارت بھی دی کہ جب بھی آپ کے متبعین کے خلاف بھی مخالفت کی آگ بھڑکائی جائے گی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے نہ صرف ٹھنڈا کیا جائے گا بلکہ اسے ان کے لئے سلامتی اور ترقی کا باعث بنایا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے الہاماً آپ سے یہ کہلوایا:۔

"آگ سے ہمیں مت ڈرا آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۹۷)

چنانچہ یہ بشارت آپ کی قائم کردہ جماعت کے حق میں بھی مسلسل پوری ہوتی چلی آ رہی ہے۔ مخالفین مخالفت کی آگ بھڑکاتے ہیں اور پورا زور لگاتے ہیں کہ اس جماعت کو بھسم کر کے رکھ دیں سچے وعدوں والا خدا ہر بار ہی اس آگ کو ٹھنڈا ہونے اور سلامتی کا باعث بننے کا حکم دے کر جماعت کو ترقیات کے میدان میں اور زیادہ آگے ہی آگے لے جاتا ہے۔ وہ جب بھی آگ میں داخل ہوتی ہے تو کندن بن کر نکلتی ہے اور خدا تعالیٰ آگ بھڑکانے والوں کو فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ کا مصداق ثابت کر دکھاتا ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسی بے شمار مثالوں سے ہی عبارت ہے۔ مخالفت کی آندھیاں چلتی ہیں، طوفان آتے ہیں، آگیں بھڑکتی ہیں تو دنیا سمجھتی ہے کہ اب اس جماعت کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا لیکن جب آندھیاں تھمتی، طوفان رکتے اور آگیں بجھتی ہیں تو دنیا یہ دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے کہ یہ جماعت ختم ہونا تو درکنار ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے کہیں سے کہیں جا پہنچی ہے اور نقصان اٹھانا پڑا ہے تو خود مخالفت کی آندھیاں چلانے، طوفان اٹھانے اور آگیں بھڑکانے والے عاقبت نااندیشوں کو۔

یہی وجہ ہے کہ جب بھی مخالف جوش میں آتے اور اس جماعت کو مٹانے کیلئے ناخنوں تک کا زور لگاتے ہیں تو یہ خدائی جماعت اور اس کے حقیقی ایمان اور تقویٰ کے وصف سے متصف افراد جو خدا کے ہیں اور اسی کے ہو رہے ہیں خوف یا حزن کو اپنے قریب نہیں آنے دیتے بلکہ وہ اس یقین سے بھر جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کیلئے نئی ترقیوں اور کامیابیوں کے سامان کر رہا ہے۔ ایسے اوقات میں ان کی نگاہیں آسمان کی طرف ہوتی ہیں اور وہ اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ ان کا آسمانی آقا اپنی معیت اور تائید و نصرت کے درخشندہ ثبوت کے طور پر کیا نشان ظاہر فرماتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی الہام کے الفاظ کو دہراتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"آسمان پر دیکھنے والوں کو ایک رائی برابر غم نہیں ہوتا"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۹۶)

انصار اللہ — سہ ماہی جائزہ

مجالس انصار اللہ کا جو سہ ماہی جائزہ تیار کیا گیا ہے اس کی تفصیلات سے متعلقہ زعماء اور ناظمین کرام کو مطلع کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں استدعا ہے کہ جب یہ جائزہ آپ تک پہنچے تو اس پر غور و فکر فرمائیں۔ کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ نے بحیثیت عہدیدار جو ذمہ داری محض خدا تعالیٰ کی خاطر بخوشی قبول کر رکھی ہے اس کا حق ادا ہو گیا ہے؟ اگر خدانخواستہ اس کا آپ کو مثبت جواب نہیں ملتا تو پھر آپ کے نزدیک اس کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی منشاء کو پورا کرنے کے لئے عزم اور ہمت سے کوئی کام کیا جائے اور پھر اس کا خوشکن نتیجہ نہ نکلے، یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔

غلبۂ اسلام کے لئے انتھک محنت اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ایسا کرنے کی توفیق عطاء کر دے تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی مجلس نادہندہ یا بغیر بجٹ کے رہ جائے۔

وَمَا تَوْفِيْقُنَا اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں سالِ رواں کا پہلا یومِ تبلیغ

لٹریچر کی تقسیم۔ انفرادی گفتگو۔ ہائیڈ پارک میں تقریر

سعید فطرت لوگوں کی دلچسپی

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن

تبلیغِ اسلام ایک مومن کی روح کی غذا ہے اور ہر احمدی کو تو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہے کہ وہ جماعت احمدیہ جیسی خادمِ اسلام جماعت کا ایک فرد ہے جس کو اس زمانہ میں یہ منفرد اعزاز حاصل ہے کہ صرف یہی ایک جماعت آج ساری دنیا میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے لندن مشن اسی عالمگیر جماعت کا ایک حصہ ہے جس کی طرف سے برطانیہ میں رہنے والے لوگوں میں ہر ممکن طریق سے پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امسال سالِ رواں کا پہلا یوم تبلیغ اسی مبارک جدوجہد کی ایک کڑی ہے۔

لٹریچر کی طباعت و ترسیل:

یوم تبلیغ کے لئے ۱۸ مارچ کی تاریخ مقرر کی گئی "اخبار احمدیہ" کے ذریعہ سب احباب کو اطلاع دیدی گئی صدر صاحبان کے نام الگ اطلاعی خطوط بھی ارسال کئے گئے۔ لندن مشن کی طرف سے اس یوم تبلیغ کے لئے ایک مخصوص دو ورقہ شائع کیا گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ دو ورقہ بارہ ہزار کی تعداد میں مشن کے اپنے پریس میں شائع کیا گیا۔ اس کی طباعت کے سلسلہ میں مکرم سید منصور احمد صاحب اور سید طاہر احمد صاحب نے نمایاں کام کیا۔ مکرم غلام احمد صاحب چغتائی نے اس دو ورقہ اور دیگر لٹریچر کے پیکٹ بنا کر انگلستان کی سب جماعتوں کو حسبِ ضرورت اور بروقت ارسال کر دئے۔

۱۸ مارچ کا دن کتنا بابرکت دن تھا اس روز انگلستان کے مختلف شہروں میں احمدی حضرات، نوجوان اور بچے سبھی تبلیغِ اسلام کے جذبہ سے سرشار صبح سویرے اپنے گھروں سے روانہ ہوتے اور ایک خاص لگن اور جذبہ کے ساتھ سارا دن لٹریچر کی تقسیم میں مصروف رہے جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی مجموعی اطلاعات کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یوم تبلیغ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

لندن میں احباب جماعت صبح ۹½ بجے محمود ہال میں جمع ہوتے یہاں انہیں گروپس میں تقسیم کر کے لندن کا ایک معین علاقہ سپرد کیا گیا اور لٹریچر دیا گیا۔ جب یہ سب انتظام مکمل ہو گیا تو مکرم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے مختصر خطاب کے بعد اجتماعی دعا کروائی اور احباب وفود کی صورت میں لندن کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے۔ سارا دن لٹریچر تقسیم کرنے اور زبانی بھی اسلام کا پیغام پہنچانے کے بعد گروپ لیڈر صاحبان شام کو مشن ہاؤس میں آئے اور اپنے کام کی رپورٹ پیش کی۔

ہائیڈ پارک میں تقریر

اس روز خاکسار کو تعارف اسلام و احمدیت کے موضوع پہ تقریر کرنے کا بھی موقع ملا۔ خاکسار آٹھ دس احمدی دوستوں کے ہمراہ لندن کے مشہور ہائیڈ پارک کے سپیکرز کارنر میں گیا۔ جہاں ایک بکس کو سٹیج کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اسلام کے بارہ میں تقریر کرنی شروع کی۔ میرے دو ساتھی PLAY CARD اٹھائے ہوئے میرے دونوں طرف کھڑے تھے جس سے لوگوں کو توجہ ہوئی اور آہستہ آہستہ لوگ ہمارے گرد جمع ہونے لگے ایک وقت میں تو اچھا خاصا مجمع ہو گیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تقریر کی جس میں اسلام کا مختصر تعارف اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور جماعت کا تعارف کروایا۔ تقریر کے دوران مختلف لوگوں نے سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے بہت سے مسلمانوں سے بھی اس موقع پر ملاقات ہوئی جنہوں نے تبلیغ اسلام کی ان مساعی پر بہت خوشی کا اظہار کیا

لندن میں جن احباب نے مختلف وفود کی قیادت کی۔ ان کے نام یہ ہیں۔ مکرم غلام احمد صاحب چغتائی، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب، مکرم مرزا احمد خان صاحب، مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب، مکرم داؤد احمد صاحب گلزار۔ مکرم محمد ناظم صاحب غوری، مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب ساقی اور مکرم منصور احمد صاحب ندیم۔

لندن کے علاوہ برطانیہ کی دیگر جماعتوں نے بھی یوم تبلیغ کا اہتمام کیا۔ گلاسگو سے ہمارے مبلغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے اطلاع دی ہے کہ مشن ہاؤس میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں احباب نے شرکت کی۔ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

ہنسلو جماعت کے دس احباب نے دن کا اکثر حصہ لٹریچر کی تقسیم میں صرف کیا ایک ہزار سے زائد پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ چند احباب نے غیر از جماعت احباب کو اپنے گھروں پر مدعو کیا اور پیغام حق پہنچایا۔ لیڈز سے ایس ناصر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ احباب جماعت نے یوم تبلیغ کے موقع پر لٹریچر کی تقسیم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جلنگھم جماعت کے سیکرٹری تبلیغ مکرم فرید احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ Chatham، Strood اور Rainham کے علاقوں میں ۴۵۰ اور جلنگھم کے گردونواح میں ۱۵۰ یعنی مجموعی طور پر ۶۰۰ غیر مسلم گھرانوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بعض لوگوں کو لٹریچر بذریعہ ڈاک بھی روانہ کیا گیا۔ برمنگھم جماعت کے صدر مکرم مطیع اللہ صاحب درد نے اطلاع دی ہے کہ برمنگھم اور اس کے گردونواح میں پمفلٹ What is Islam کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ مکرم عبدالغفور صاحب لیمنگٹن سپا سے لکھتے ہیں کہ کاونٹری میں احباب جماعت کے دو اور لیمنگٹن سپا میں ایک وفد بنایا گیا جس نے لٹریچر تقسیم کیا۔ اطفال نے بھی خوب حصہ لیا۔ مکرم بشیر احمد صاحب رشید صدر جماعت ساؤتھ آل اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ تقسیم لٹریچر کے لئے گرین فورڈ، ایلنگ اور ساؤتھ آل میں چھ گروپ بنائے گئے۔ ان گروپس نے مختلف علاقوں میں گھوم پھر کر لٹریچر تقسیم کیا۔

تقسیم لٹریچر:

ان رپورٹوں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس یوم تبلیغ کے موقعہ پر لٹریچر بڑی کثرت سے تقسیم کیا گیا مجموعی طور پر پمفلٹ What is Islam کی دس ہزار کاپیاں اس ایک دن میں تقسیم ہوئیں۔ اس کے علاوہ زیادہ دلچسپی رکھنے والے افراد کو کتب بھی تقسیم کی گئیں۔

یوم تبلیغ کے بعد

ہمارا یہ یوم تبلیغ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اس کے مفید اثرات کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ متعدد احباب نے فون اور خطوط کے ذریعہ مزید معلومات اور لٹریچر کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسے سب دوستوں کو لٹریچر بھجوایا گیا اور مشن آنے کی دعوت دی گئی خطوط کا یہ سلسلہ جاری ہے اللہ تعالیٰ اس ملک کے باشندوں کو روحانی بصیرت عطا کرے تا وہ اسلام کے نور کو شناخت کر سکیں اور قبول کرنے کی توفیق پائیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیصرانی خاندان میں شادی کی مبارک تقریب

۲۱ر ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۱ر اپریل ۱۹۷۳ء) کو ربوہ میں عزیزہ مسعودہ حیات سلمہا بنت لفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد حیات خان صاحب قیصرانی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ موصوفہ کا نکاح عزیز سیف الرحمٰن خان قیصرانی ابن محترم سردار امیر محمد خان صاحب قیصرانی کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک روز قبل ۲۰ر اپریل ۱۹۷۳ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔ اس موقع پر حضور نے ایک نہایت ہی بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا جس میں انسانی زندگی کے دو خاص پہلوؤں پر بہت روح پرور انداز میں روشنی ڈالی۔

ان ایام میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک درخشندہ گوہر محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم تشویشناک طور پر بیمار تھے طبعی تقاضا کے رنگ میں اس فکر مندی اور ایک گونہ پریشانی کے باوجود حضور ایدہ اللہ اپنی ایک روحانی بیٹی کے نکاح کا اعلان فرمانے تشریف لائے تھے حضور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے پیدائش، زندگی موت اور اس کے بعد ابدی زندگی کا سلسلہ ایک مقصد کے تحت قائم کیا ہے نہ زندگی اپنی ذات میں مقصود ہے اور نہ موت ہی مقصودِ حیات ہے بلکہ عالمین کی پیدائش اور اس میں جاری وساری محکم و ابلغ نظام کا ایک ہی مقصد ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنے۔ جہاں تک حیاتِ اجتماعی کا تعلق ہے اس میں زندگی اور موت، خوشی اور غمی، صحت اور بیماری پہلو بہ پہلو چلتے ہیں۔ دونوں حالتوں میں مسلمان کو اصل مقصدِ حیات کو پورا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ آج کل ہمارے ایک عزیز بیمار ہیں جس کی وجہ سے طبعاً تشویش بھی ہے اور فکر بھی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہماری ایک عزیز بچی کی شادی کی خوشی بھی ہے۔ سو گویا فکر و تشویش اور خوشی و انبساط دونوں ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ دونوں حالتوں میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے اور اس طرح حقیقی عبودیت کا نمونہ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ خطبہ کے دوران حقیقی عبودیت کے تقاضوں پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد حضور نے فرمایا نہ موت اپنی ذات میں مقصد ہے اور نہ حیات ہی کو مقصد کا درجہ حاصل ہے بلکہ یہ تو اصل مقصد کے حصول کے مختلف ذرائع ہیں۔ تخلیق عالمین کا جو اصل مقصد اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے وہ ہے عبودیت کاملہ۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر حال میں اس مقصد کو پیش نظر رکھیں اور خوشی کا موقع ہو یا غم کا اور یہ دونوں اجتماعی زندگی میں ایک ساتھ چل رہے ہوتے ہیں ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مقصدِ حیات کو بہر طور و بہر حال پورا کرنے کی کوشش کریں۔

قریباً تین صد افراد پر مشتمل یہ بارات متعدد موٹر کاروں اور سپیشل بسوں وغیرہ کے ذریعہ ۲۰ر اپریل کی شام کو کوٹ قیصرانی (ضلع ڈیرہ غازی خان) سے ربوہ پہنچی تھی۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت بارات کے استقبال کا خصوصی اہتمام کرایا اور پھر "ایوان محمود" گیسٹ ہاؤس تحریک جدید، مہمان خانہ وقف جدید اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مکانوں میں بارات کے قیام کے انتظامات کرائے اور باراتیوں کو ہر ممکن سہولت اور آرام پہنچانے سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔

ڈیرہ غازی خان کے اس معزز خاندان کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے براہ راست تعلق کی ابتدا حضرت سردار امام بخش خان تمندار قیصرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وقت سے ہوئی جب وہ مع اہل و عیال جلاوطنی اور کسمپرسی کی حالت میں قادیان آکر حضور علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ سردار صاحب مرحوم کو بعض وجوہ کی بناء پر اس وقت کے انگریز حاکموں کی طرف سے جلاوطن کر دیا گیا تھا۔ حضور علیہ السلام نے ان کے اور ان کے اہل خاندان کے ساتھ بہت محبت و شفقت اور احسان کا سلوک فرمایا حتیٰ کہ انہیں خود اپنے گھر میں اپنے پاس ٹھہرایا۔ حضور ؑ کی مقبول دعاؤں کے طفیل سردار صاحب موصوف کی نہ صرف جلاوطنی ختم ہوئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پیہم اپنے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں سے نوازا اور وہ اپنے علاقہ میں واپس جاکر پھر برسر اقتدار آئے اور علاقہ بھر میں اس خاندان کا وقار از سر نو بحال ہوا۔ اس طرح حضور علیہ السلام حضور کے خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ اس خاندان کا تعلق ایک طرف سے پیہم احسان اور دوسری جانب سے گہری نیازمندی اور احسان شناسی کا رہا۔

اس خاندان کی دوسری نسل میں سے علی الخصوص لفٹیننٹ کرنل سردار محمد حیات خان صاحب قیصرانی نے جو حضرت سردار امام بخش خان تمندار قیصرانی کے نواسہ ہیں وفا شعاری اور احسان شناسی کے گہرے جذبہ کے ماتحت اس تعلق میں مزید استواری پیدا کی۔ چنانچہ وہ محبت و اخلاص اور ارادت و عقیدت میں برابر ترقی کرتے چلے گئے اور خدمات بجالانے میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ بالخصوص فرقان فورس کے سلسلہ میں ان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ کرنل صاحب موصوف بعض خاندانی پیچیدگیوں کی وجہ سے اپنی بڑی صاحبزادی کا رشتہ اپنے خاندان میں کرنے کی طرف مائل نہ ہوئے تھے جس کا ان کے خاندان کو شدید احساس تھا۔ بعد ازاں ان کی دوسری صاحبزادی (عزیزہ مسعودہ حیات سلمہا) کے لئے ان کے ماموں محترم سردار امیر محمد خان قیصرانی نے جو حضرت سردار امام بخش خان تمندار قیصرانی کے صاحبزادے ہیں۔ اپنے بیٹے سردار سیف الرحمٰن خان قیصرانی کا رشتہ تجویز کیا اور اس امر پہ مصر ہوئے کہ یہ رشتہ بہر طور ہونا ضروری ہے چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توسط سے یہ رشتہ طے پایا۔ حضور ایدہ اللہ کو اس خاندان کے دیرینہ اخلاص و مودت کا احساس تھا اور حضور اس خاندان کو روحانی اعتبار سے اس کے صحیح مقام پر دوبارہ لے جانا چاہتے تھے چنانچہ حضور نے یہی مناسب سمجھا کہ اس رشتہ کے ذریعہ اس ننھیالی خاندان کا تعلق اخلاص و مودت سلسلہ عالیہ احمدیہ اور اہل سلسلہ کے ساتھ ایک نئے جوش کے ساتھ استوار اور مضبوط سے مضبوط تر ہو۔ سو الحمد للہ اس رشتہ کا جملہ افراد خاندان پر بہت اچھا اثر ہوا سینکڑوں افراد بخوشی بارات میں شامل ہوکر دور و دراز کا سفر طے کرتے ہوئے ۲۰ر اپریل کی شام کو ربوہ پہنچے تا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیرینہ احسانات کی یاد کو تازہ کرتے ہوئے احسان شناسی کے تعلق کی تجدید کریں اور اس طرح اپنے روحانی معاد کی طرف لوٹنے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت ۲۰ر اپریل کی رات کو بارات کی دعوت میں لفٹیننٹ کرنل سردار محمد حیات خان قیصرانی کی کوٹھی "الحیات" واقعہ دارالصدر میں تشریف لاکر عزیزہ مسعودہ حیات سلمہا کے روحانی باپ اور میزبان کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور بارات کے افراد کے ساتھ دیر تک مختلف موضوعات پر نہایت شفقت فراخدلی اور خندہ پیشانی سے گفتگو فرماتے رہے حضور نے اس موقع پر انہیں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا۔ ۲۱ر اپریل کی صبح کو حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے "الحیات" میں بنفس نفیس تشریف لاکر لمبی دعا کرائی اور دلی دعاؤں اور محبت و پیار کے ساتھ دلہن کو رخصت فرمایا۔

قیصرانی خاندان کے وہ سینکڑوں افراد جو بارات میں شامل ہوکر ربوہ آئے تھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتہائی مشفقانہ سلوک اور حسن و احسان سے بے حد متاثر ہوئے۔ اس امر پر ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ حضور نے ازراہِ شفقت و کمال ذرہ نوازی لڑکی کے باپ اور میزبان کی حیثیت سے بارات کے کھانے میں شرکت فرماکر انہیں غیر معمولی اعزاز اور نوازشات سے سرفراز فرمایا انہیں حضور کے غیر معمولی حسن سلوک میں اُسی حسن و احسان کی جھلک نظر آئی جس سے یہ خاندان حضرت امام بخش خان تمندار قیصرانی کے وقت میں بہرہ اندوز و فائز المرام ہوا تھا۔ پھر حضور ایدہ اللہ کے منشاء کے بموجب خود اہل ربوہ نے باراتیوں کے استقبال میں جس طرح دیدہ و دل فرش راہ کئے اور انہیں آرام پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اس سے بھی یہ سب حضرات بہت متاثر ہوئے۔ وہ حضور ایدہ اللہ کے حسن سلوک، بیش بہا نصائح اور پُرسوز دعاؤں کی سوغاتیں لئے اہل ربوہ کی محبت و اخوت کی خوشگوار یادوں کے ہمراہ اپنے وطن واپس روانہ ہوئے ہرچند کہ دلہن رخصت ہوکر اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ اور دادی صاحبہ مرحومہ کے میکے کی طرف جا رہی تھی تاہم اس کا اپنے نہایت ہی شفیق روحانی باپ کی ذرہ نوازی دعاؤں اور اہل ربوہ کی نیک تمناؤں کے ساتھ اپنے باپ کے گھر سے رخصت ہونا اس رنگ کا نہ تھا اس گھر سے ناتے کے ماتحت وہ ایک عجیب پُرسوز و پُرکیف ماحول میں ربوہ سے رخصت ہوئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قیصرانی خاندان کی نئی نسلوں میں اس نئے تعلق کو پورے خاندان کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور دین و سعادت کا موجب بنائے اور نئی نسلوں کے جملہ افراد پورے عزم و تعہد کے ساتھ محبت و اخلاص اور خدمت و فدائیت میں ترقی کرتے چلے جائیں اور اپنے روحانی معاد کے دائمی قرب سے بہرہ ور رہیں۔ آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

امسال سالانہ امتحانات اطفال الاحمدیہ ۲۵ مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوں گے ناظمین اطفال۔ قائدین مجالس۔ مربیان کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ آپ اطفال کو پوری طرح تیاری کروا کر ان امتحانات میں شامل کریں۔

اس کے علاوہ عشرہ اطفال کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوائی جائے تاکہ انعام کی مستحق مجالس کا اعلان کیا جاسکے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دانت اور مسوڑھے

خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں،

اینٹی پائیوریا، اینٹی کیریز ٹوتھ کیور، دانتوں کا بہترین علاج ہیں،

تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ، فون نمبرز ۶۰۶ / ۶۰۷

قائدین مجالس توجہ کریں!

اکثر مجالس کے بجٹ سال ۷۳-۱۹۷۲ء مرکز میں پہنچ چکے ہیں لیکن ابھی تک بعض مجالس ایسی ہیں جن کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے۔ یہ مجالس اب بغیر مزید تاخیر کے فوری طور پر اپنے بجٹ مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ سفیراں بیگم صاحبہ بیوہ سعد اللہ خان صاحب مرحوم وصیت نمبر ۱۶۵۲۶ کا پتہ درکار ہے۔ موصیہ موصوفہ ۱۹۶۷ء تک واہ کینٹ میں رہا کرتی تھیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کا کوئی عزیز پڑھے تو ان کے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے نعم البدل

پانچ ہجرت/مئی کو خاکسار کا چھوٹا بھانجا طویل بیماری کے بعد وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم محض اپنے فضل سے ہمشیرہ صاحبہ کو صبر کی توفیق دے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

(سردار نور احمد مرتضیٰ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال خاکسار کی بچی مسعودہ نے C.B. College for Women سے انگلش میڈیم میں B.A کا امتحان پاس کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بچی کے واسطے دینی و دنیوی طور پر مبارک فرمائے۔

(خواجہ محمد عبد الغنی صدر حلقہ اردو منزل راولپنڈی۔ کینٹ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایم اے پاکستان فارن سروس دو ماہ کی رخصت گزار کر واپس اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (غلام احمد میاں۔ لائل پور)

۳۔ بندہ کو آج کل بہت سی پریشانیاں لاحق ہیں اور متعدد مشکلات درپیش ہیں۔ احباب جماعت سے ان پریشانیوں اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سلطان محمد خان انچارج شفاخانہ حیوانات ڈیرہ بکھا ضلع بہاولپور

۴۔ خاکسار کی اکلوتی بچی عزیزہ امۃ الحی بعمر نو ماہ چند مہینوں سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آ رہی ہے اور کافی کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اسے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔

(منور احمد جہلمی)

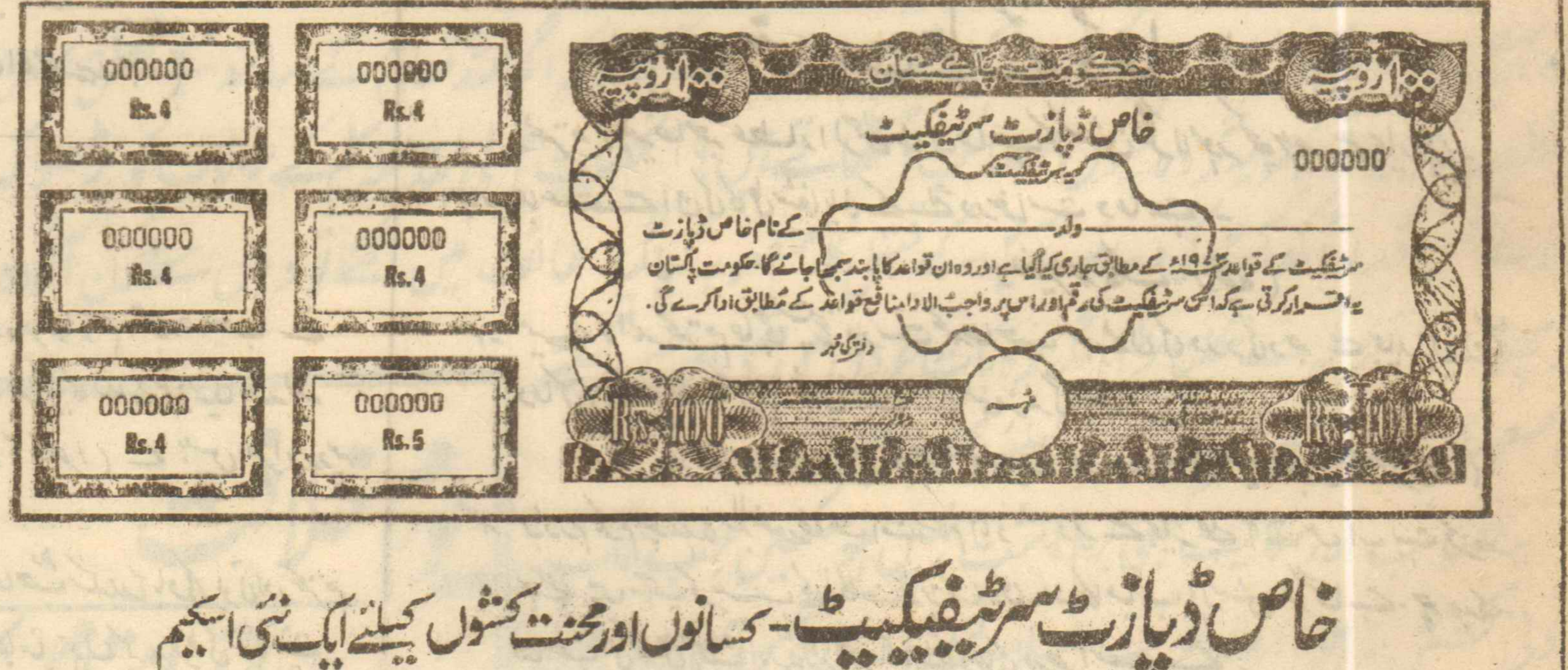

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ۔ کسانوں اور محنت کشوں کیلئے ایک نئی اسکیم

دیہی اور شہری آبادی کے لوگوں کے لئے خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ کی بدولت قومی ترقی میں شمولیت زیادہ آسان اور نفع بخش ہے۔ کسان اور دوسرے محنت کش آئندہ کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور بچاتے ہیں ان کی بچت کو زیادہ منافع بخش بنانے کے لئے حکومت نے تین سال کی مدت کے خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ جاری کئے ہیں۔

- منافع ۸ فیصد سے زیادہ اور اس پر ٹیکس نہیں لگتا
- تین سال سے پہلے بھی کسی وقت بھنائے جا سکتے ہیں۔
- منافع ہر چھ مہینے بعد۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ لگے ہوئے کوپن دیجئے اور منافع لے لیجئے۔
- انہیں ہر شخص ۵۰۰۰ روپے تک کے خرید سکتا ہے

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

اپنے گھر بار کیلئے بچت کیجئے

قومی بچت کے دفتروں ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیئے۔

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Adarts KDC-3/73

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو اور ٹیلیویژن کے بارہ میں

ایک ضروری ہدایت

ریڈیو اور ٹیلیویژن اس زمانہ کی دو مفید ایجادیں ہیں ان کے ذریعہ سے آج کا انسان حالات حاضرہ سے باخبر رہتا ہے۔ علمی سائنسی اور معلوماتی پروگرام اور معاشرہ کی اصلاح کے لئے اخلاقی اقدار کو اجاگر کرنے والی تقاریر بالعموم نشر ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے پروگراموں کا سننا اور دیکھنا فائدہ مند ہے لیکن اس کے ساتھ ہی مغرب کی تقلید میں اخلاقی اور روحانی لحاظ سے بداثرات پیدا کرنے والے بعض پروگرام بھی نشر ہوتے ہیں۔ اس لئے جن احباب کے ہاں ریڈیو اور ٹیلیویژن سیٹ ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ خود بھی احتیاط کریں اور اپنے متعلقین کی نگرانی بھی کریں۔ کہ وہ اچھے اور معلوماتی پروگرام ہی دیکھا اور سنا کریں۔ اور بداثرات پیدا کرنے والے پروگراموں سے کلی اجتناب کریں۔ مومن کے لئے ضروری ہے کہ خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کرے نئی پود کی اخلاقی تربیت اور روحانی بہبود کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کا ادا کرنا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں میں اس امر کی تلقین کرتے رہیں اور نگرانی بھی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی ریلی

یکم مئی کو تمام حلقہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے پروگرام کے مطابق ریلی منائی گئی نماز فجر کے بعد تمام محلہ جات میں خیمے لگائے گئے اطفال نے بڑی محنت اور شوق سے خیموں کو جھنڈیوں اور قطعات سے مزین کیا اور تمام دن پروگرام کے مطابق علمی اور ورزشی مقابلوں میں مشغول رہے۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے رفقائے کار کے ہمراہ ریلی کا معائنہ فرمایا۔ آپ بہت متاثر ہوئے اور ان کے جذبہ دینی کو بہت سراہا۔

پروگرام کے مطابق تمام محلوں میں عصر کے بعد ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں بزرگوں نے وقف زندگی کے متعلق اطفال کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر تقسیم انعامات کے بعد ریلی کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

مجموعی طور پر اس ریلی میں ۱۱۳۰ اطفال نے حصہ لیا اور ۳۷ خیمے لگائے گئے مجموعی لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ریلی کا پروگرام بہت کامیاب رہا۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

اعلان نکاح

۱۶ شہادت (اپریل) کو مسجد اقصیٰ قادیان میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے برادرم عزیز ڈاکٹر محمد حسین صاحب ساجد ایم ڈی ساکن لیورٹ لینڈ امریکہ کا نکاح عزیزی صدیقہ الہ دین بنت محترم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ساکن سکندر آباد دکن (آندھرا) سے بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

آپ نے فرمایا عزیزہ صدیقہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ سکندر آباد کی پوتی اور محترم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے کی بیٹی ہے اور میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ یہ لڑکی نہایت مخلص اور دیندار اور دعا گو ہے اور اپنے دادا حضرت سیٹھ صاحب رضی اللہ عنہ کے رنگ میں رنگین ہے ادھر ڈاکٹر محمد حسین صاحب ساجد بھی ایک مخلص اور دیندار احمدی ہیں۔ جو اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔ اور امریکہ میں مقیم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اور عزیزی صدیقہ کے والدین کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں دعاؤں اور مشورہ کی درخواست کی گئی تھی اور حضور کے مشورہ کے بعد یہ رشتہ طے پایا ہے اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی احباب سے درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم اس نکاح کے بہت ہی بابرکت اور مثمر ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(فیض احمد گجراتی۔ درویش قادیان)

جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم سابق جج ہائیکورٹ کی رحلت پر

انصار اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

انصار اللہ مرکزیہ کا یہ خصوصی اجلاس مکرم جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم سابق جج ہائیکورٹ کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

مکرم ومحترم شیخ صاحب سلسلہ احمدیہ کے ان فدائیوں اور جاں نثار بزرگوں میں سے تھے جو اپنی جوانی کے زمانہ سے لے کر زندگی کے آخری لمحات تک خدمت دین میں سرگرم عمل رہے۔ امارت جماعت احمدیہ لاہور، صدارت آل انڈیا نیشنل لیگ، ۵۴-۱۹۵۳ء میں جماعت احمدیہ کی کامیاب ترجمانی، صدارت ادارۃ المصنفین وافتاء کمیٹی وغیرہ متعدد اہم شعبے ہیں جن میں شیخ صاحب نے اپنے خلوص جانفشانی اور مجاہدانہ سرگرمی سے اسلام واحمدیت سے محبت وشیفتگی کے دائمی نقوش چھوڑے ہیں۔

جناب شیخ صاحب کی وفات ایک عظیم جماعتی المیہ ہے ہماری دعا ہے کہ رب جلیل اپنے فضل سے اس قومی خلا کو پر کرنے کا غیبی سامان پیدا فرمائے۔ آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں ہمیشہ برکتوں اور رحمتوں سے متمتع رکھے اور سلسلہ احمدیہ کو قیامت تک محترم شیخ صاحب جیسے مخلصین عطا ہوتے رہیں تا اسلام واحمدیت کا جھنڈا ہمیشہ ساری دنیا پر لہراتا رہے۔ آمین۔

سانحہ ارتحال

پشاور سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن کی خوشدامن صاحبہ جو ان کی خالہ بھی تھیں کا انتقال ہو گیا ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ کو ایک عرصہ سے ذیابیطس کی تکلیف تھی اور پچھلے چند ماہ سے ہسپتال میں زیر علاج تھیں احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل دیئے جانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محترم امام صاحب کی بیگم صاحبہ کے لئے دیار غیر میں یہ خبر اس لحاظ سے اور بھی غم کا باعث ہے کہ وہ اپنی والدہ کی آخری بیماری میں ان کی خدمت نہ کر سکیں اور آخری دیدار کا بھی موقع نہ مل سکا۔ احباب جماعت ان کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عطاء المجیب راشد نائب امام مسجد فضل لندن)

درخواست ہائے دعا!

محترمہ اہلیہ صاحبہ عطاء الرحمن خان صاحب کرشن نگر لاہور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر احمد ملک۔ ربوہ)

۲۔ میرے والد محترم حاجی شیخ دوست محمد صاحب جوڑوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعا کریں کہ مولا کریم انہیں صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(خواجہ منور احمد ابن حاجی شیخ دوست محمد کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

۳۔ برادرم مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف اسلام آباد دیر سے بیمار چلے آتے ہیں اب بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ آپ کو پیشاب کی تکلیف دیر سے رہی۔ اب کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ چوہدری صاحب کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری عبدالکریم دارالبرکات ربوہ)

ضروری اعلان برائے احباب ربوہ

۳/۵/۷۸ سے ربوہ میں مختلف مشروبات کے مندرجہ ذیل نرخ ہوں گے۔

۱۔ سپرائٹ۔ کوکا کولا۔ فانٹا کریٹ ۲۴ بوتل	۱۳/۵۰ روپے
۲۔ " " " فی ٹھنڈی بوتل	۷۵/- "
۳۔ سیزان کریٹ ۲۴ بوتل	۱۲/۵۰ "
۴۔ " فی ٹھنڈی بوتل	۷۰/- "

احباب اس سے زائد ہرگز ادا نہ فرمائیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)